خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah



روزنامہ الفضل ربوہ
فون 213029
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد 46-81 نمبر 260 | جمعرات | 1417ھ 14 نبوت 1375ہش 14 نومبر 1996ء

## دعا کرتے وقت یہ یقین ہونا چاہئے کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے

جب تو دعا کے لئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ تب تیری دعا منظور ہوگی اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا جو ہم نے دیکھے ہیں اور ہماری گواہی رؤیت سے ہے نہ بطور قصہ کے۔ اس شخص کی دعا کیونکر منظور ہو اور خود کیونکر اس کو بڑی مشکلات کے وقت جو اس کے نزدیک قانون قدرت کے مخالف ہیں دعا کرنے کا حوصلہ پڑے جو خدا کو ہر ایک چیز پر قادر نہیں سمجھتا مگر اے سعید انسان! تو ایسا مت کر۔ تیرا خدا وہ ہے جس نے بے شمار ستاروں کو بغیر ستون کے لٹکا دیا اور جس نے زمین و آسمان کو محض عدم سے پیدا کیا۔ کیا تو اس پر بدظنی رکھتا ہے۔ کہ وہ تیرے کام سے عاجز آجائے گا؟

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جب تک خدا کسی کے دل کے دروازے نہ کھولے کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ دلوں کے دروازے کھولنا خدا تعالیٰ ہی کا کام ہے۔ (-) جب انسان کے اچھے دن آتے ہیں اور خدا تعالیٰ کو انسان کی دوستی اور بہتری منظور ہوتی ہے تو خدا انسان کے دل میں ہی ایک واعظ کھڑا کر دیتا ہے اور جب تک خود انسان کے اندر ہی واعظ پیدا نہ ہو۔ تب تک بیرونی وعظوں کا اس پر کچھ بھی اثر نہیں ہوتا۔ مگر وہ کام خدا کا ہے۔ ہمارا کام نہیں ہے ہمارا کام صرف بات کا پہنچا دینا ہے۔ (-) تصرف خدا کا کام ہے ہم اپنی طرف سے بات کو پہنچا دینا چاہتے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ ہم پوچھے جاویں کہ کیوں اچھی طرح سے نہیں بتایا اسی واسطے ہم نے زبانی بھی لوگوں کو سنایا ہے۔ تحریری بھی اس کام کو پورا کر دیا ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 590)

## دعوت الی اللہ کے ذرائع سمجھنے کی کوشش کرو

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

پھر دلائل دینے کے بھی کئی طریقے ہوتے ہیں۔ کیونکہ کوئی تو نرم دلائل سے مانتا ہے اور کوئی گرم دلائل سے۔ کسی کو سمجھانے کے لئے عقلی دلائل کی ضرورت ہوتی ہے اور کسی کو نقلی دلائل کی۔ کسی کے ساتھ حسن سلوک کریں تو مان جاتا ہے۔ لیکن کئی ایسے ہوتے ہیں کہ اگر ان کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے تو ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ پھر کئی ایسے ہوتے ہیں جو ہمارے اخلاق کو دیکھ کر ہدایت پاتے ہیں۔

غرض جب تک ہم تمام پہلوؤں کو مکمل نہ کریں۔ اور جب تک ہر ایک شخص کے مرض کا صحیح مطالعہ کرکے اس کے مرض کا صحیح علاج نہ کریں۔ تب تک ہم کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ہمارے کئی دوست ایسے ہیں کہ وہ ایسے لوگوں کے ساتھ جن کو (-) مسیح کے مسئلہ سے کوئی تعلق ہی نہیں ہوتا۔ دلیلیں دینا شروع کر دیتے ہیں۔ حالانکہ ان دلائل کا ان پر قطعاً کوئی اثر نہیں ہوتا۔ میں دیکھتا ہوں کہ بعض مربی بھی اس بات کے سمجھنے اور موقع محل دیکھ کر اس کے مطابق دعوت الی اللہ کرنے میں ماہر نہیں ہیں۔ بعض مربی ایسے ہیں کہ ان کے لیکچر بہت کامیاب سمجھے جاتے ہیں اور لوگ ان کے لیکچروں کی بڑی تعریف کرتے ہیں۔ لیکن ان کے ذریعہ بہت تھوڑے احمدی ہوتے ہیں۔ ان کے مقابلہ میں بعض ایسے مربی ہیں جو بظاہر معمولی درجہ کے اور علم میں بھی زیادہ نہیں ہوتے۔ لیکن ان کے ذریعہ سینکڑوں لوگ احمدی ہو جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ انہوں نے اس کام کو سیکھ لیا ہے اور وہ لوگوں کی طبیعتوں کو دیکھ کر ان کے مطابق دلائل دیتے اور ان کو سمجھاتے ہیں۔ لیکن دوسرے صرف لیکچر دینا جانتے ہیں وہ یہ نہیں دیکھتے کہ جو دلائل ہم دیتے ہیں وہ لوگوں کی طبائع کے مطابق ہیں یا نہیں۔

پس جب تک دوسروں کی اخلاقی تمدنی اور علمی حالت کا صحیح مطالعہ کرکے اس کے مطابق ان کی اصلاح کی طرف توجہ نہ کریں گے تب تک کوئی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اگر ہر شخص کے روحانی مرض کی صحیح تشخیص کرکے اس کے مطابق اس کی دوا اور اس کا علاج کیا جائے اور سوچ سمجھ کر اس کی طبیعت کے موافق دلائل دیئے جائیں۔ تو پھر دیکھو کس طرح جماعت کو ترقی ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ ہمارے دشمنوں کو بھی اقرار کرنا پڑے کہ واقعی بڑی معجز نما ترقی ہے۔ ہماری ترقیات کا ایک ایک دن جو پیچھے جا رہا ہے اور جتنی دیر ہم اپنی کامیابی کو پیچھے ڈال رہے ہیں۔ وہ ہمارے لئے سخت افسوسناک ہے۔

پس صحیح طریقے پر دعوت الی اللہ کرنے کے ذرائع اور اس کے متعلق علم حاصل کرنے کی کوشش کرو تا جلد سے جلد ہم بھی اس کامیابی کو دیکھیں جس کا وعدہ خدا تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ کے ذریعہ سے دیا ہے۔ اور تا ایسا نہ ہو کہ

باقی صفحہ 7 پر

## ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم فرید احمد نوید صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 96-11-5ء کو بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام حضرت صاحب نے ولید احمد عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم مغفور احمد منیب صاحب سابق مربی جاپان کا نواسہ اور مکرم ڈاکٹر نذیر احمد ساجد صاحب سابق پرنسپل طبیہ کالج ربوہ کا پوتا ہے۔ نومولود کی صحت، درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

## تقریب شادی

○ مکرم ڈاکٹر محمود احمد ساجد صاحب میڈیکل آفیسر الائیڈ ہسپتال فیصل آباد ابن مکرم ملک محمد اعظم صاحب نائب قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان بیت الفرید دار العلوم غربی ربوہ کی شادی کی تقریب مورخہ 96-10-20ء کو منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر محترم راجہ منیر احمد خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا کروائی۔

اگلے روز مکرم ملک محمد اعظم صاحب نے اپنے مکان پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ محترم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب ناظم وقف جدید و ناظر خدمت درویشان نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔

## درخواست دعا

○ مکرم عبد الماجد صاحب طاہر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نائب وکیل التبشیر لنڈن گزشتہ چند دنوں سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم عزیز الرحمان خالد صاحب مربی سلسلہ کی خوشدامن صاحبہ ہائی بلڈ پریشر اور ہائی شوگر کی وجہ سے شدید علیل ہیں کمزوری اور ضعف بہت ہے۔ کوئٹہ سی۔ ایم۔ ایچ میں داخل ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ انہیں صحت عطا فرمائے۔

○ سید سعید احمد شاہ صاحب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے داماد عزیز جمیل احمد خان آف اسلام آباد دل کی تکلیف کی وجہ سے سی ڈی اے ہاسپٹل اسلام آباد میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

**اگر خدا تعالیٰ کی صفات اور اسماء کا لحاظ نہ کیا جائے اور دعا کی جائے تو وہ کچھ بھی اثر نہیں رکھتی**

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah


| روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد<br>مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ<br>مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ | قیمت<br>2 روپے 50 پیسے |
|---|---|---|

14- نبوت 1375 ہش 14- نومبر 1996ء


# نیک کون ہے اور کون نہیں

انسان تو کسی کے نیک و بد ہونے کا اندازہ اس کے اعمال ہی سے لگاتا ہے۔ اس کی نظر اس کے اعمال سے آگے جا کر اس کے دل کی تہہ تک نہیں پہنچ سکتی۔ وہ سوچ تو سکتا ہے لیکن اس کی سوچ غلط بھی ہو سکتی ہے' کوئی نیک ہو تو وہ اسے بد گرداننے لگ سکتا ہے اور کوئی بد ہو تو وہ اس کی نظر میں نیک لگ سکتا ہے۔ یہ بات اس کے سوچنے کے ڈھنگ سے تعلق رکھتی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ عام حالات میں انسان کسی دوسرے انسان کے اعمال ہی دیکھ کر کہہ سکتا ہے کہ اس کی نیکی اور بدی کیسی ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کے سامنے صرف اعمال نہیں ہوتے خدا تعالیٰ تو دل کی تہہ تک پہنچتا ہے اور اسے معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے کوئی کام کیوں کیا۔ کیوں کیا کا مطلب یہ ہے کہ اس کی نیت کیا تھی کیونکہ جہاں تک ظاہری اعمال کا تعلق ہے انسان تو ان کی نیت بھانپ نہیں سکتا اور اگر بھانپنے کی کوشش کرے تو اس میں غلطی کر سکتا ہے۔ پھر تعلقات بھی ہمارے زاویے بدلتے رہتے ہیں' ہمارا دوست ہے تو اس کی ہر بات ہمیں اچھی لگتی ہے ہمارا مخالف ہے تو وہ کچھ بھی کرے ہم اس میں کیڑے نکالتے ہیں۔ صرف اور صرف خدا تعالیٰ اعمال کے پیچھے چھپی ہوئی نیتوں کو جانتا ہے اور وہی صحیح طور پر کہہ سکتا ہے کہ بظاہر نیک اعمال بجالانے والا نیک ہے بھی یا نہیں۔ اور جس سے کوئی بدی سرزد ہو جاتی ہے اس کے عوامل کیا تھے۔ کیا یہ بات اس کی استعداد سے دور تھی کہ وہ اس بدی سے رکتا۔ کیا اس نے مجبوری کی حالت میں یہ فعل کیا ہے۔

پس لوگ بے شک ہمارے اعمال کی تہہ کو نہ سمجھیں ہماری نیت کا اندازہ نہ لگا سکیں لیکن اگر ہمیں یہ یقین ہو کہ خدا تعالیٰ کی نہ صرف ہمارے اعمال پر نظر ہے بلکہ ان کے پیچھے چھپی ہوئی نیت پر اس کی نگاہ ہے' وہی صحیح معنوں میں جانتا ہے اور کہہ سکتا ہے کون نیک ہے اور کون بد۔ اور اگر اس بات پر غور کیا جائے کہ انسان دوسروں کو تو دھوکا دے سکتا ہے' اپنے آپ کو دھوکا نہیں دے سکتا۔ دوسرے لوگ تو اس کے فریب میں آجاتے ہیں اس کے متعلق صحیح اندازے نہیں لگا سکتے لیکن انسان اپنے اعمال کو بھی جانتا ہے اور اپنی نیت کو بھی جانتا ہے۔ اگر وہ اپنے آپ کو دھوکا دے تو اس سے بڑا کوئی بے وقوف نہیں ہو سکتا۔ کرے کچھ اور کہے کچھ اور پھر یہ سمجھے کہ جو کچھ میں نے کہا ہے وہ بالکل اس کے مطابق ہے جو میں نے کیا ہے۔ یہ اس کی بڑی نادانی ہو گی۔ اور حقیقت یہ ہے کہ وہ عام حالات میں ایسا کرتا بھی نہیں۔ اور اسے کرنا بھی نہیں چاہئے۔

ہم اپنی نیت کو خود ہی درست کر سکتے ہیں ہم اگر یہ دیکھتے رہیں کہ ہم نے جو کچھ کیا ہے وہ نیک کام سمجھ کے کیا ہے اور ہماری نیت بھی نیک تھی تاکہ اس نیک کام کا نیک نتیجہ ظاہر ہو۔ تو یقیناً ہمارے بھٹکنے کے مواقع کم ہو جاتے ہیں۔ اور ہم بلاوجہ اپنے آپ کو نیک سمجھنے کے اس بات پر نظر رکھنے لگتے ہیں کہ کیا خدا کی نگاہ میں ہم نیک ہیں یا نہیں۔ اگر اس کی نگاہ میں نیک ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہماری نیت صاف ہے اور نیک ہے اور ہم نیک نیتی ہی کے ساتھ اپنے اعمال بجالاتے ہیں۔ ایسا ہم اس وقت کر سکتے ہیں جب ہم نے یہ فیصلہ کر لیا ہو کہ ہم نے صرف خدا تعالیٰ سے ڈرنا ہے۔ انسان سے نہیں۔ اور خدا تعالیٰ کو ہم کسی صورت بھی دھوکا نہیں دے سکتے۔ ہم اس کی رضاء کے مطابق زندگی بسر کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے واقعی اس کی رضاء ہی کے مطابق زندگی بسر کریں۔ اللہ تعالیٰ سے سچا اور پاک تعلق پیدا کریں اور اس کی رضا اور اس کی اطاعت میں اپنے آپ کو فناء کر دیں۔ ہم دین کو دنیا پر مقدم کر لیں۔ دنیاوی اغراض ہمارے دینی اغراض کے ماتحت ہو جائیں۔ جو کچھ بھی ہم کریں وہ محض اس لئے کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو نہ کہ ہمارے ماحول میں بسنے والے لوگ۔ وہ نہ کچھ ہمارا بنا سکتے ہیں اور نہ کچھ ہمارا بگاڑ سکتے ہیں۔ لیکن ہماری زندگی کا ہر لمحہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے ہماری زندگی کا ہر پہلو اس کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلت کے گڑھے میں گرا دیتا ہے۔

پس ہمیں ہمیشہ نیک نیتی کے ساتھ اپنے اعمال بجالانے چاہئیں تاکہ ہم خدا تعالیٰ کی پسندیدگی حاصل کر سکیں۔ آپس میں ہم ایک دوسرے کو نیک و بد تو کہتے ہیں لیکن اس کے باوجود ہمیں یہ احتیاط کرنی چاہئے کہ دراصل یہ فیصلہ صرف اور صرف خدا تعالیٰ کر سکتا ہے۔ کون نیک ہے اور کون نہیں ہے اس کا علم صرف اسی کو ہے۔ اس لئے کہ وہ ہمارے اعمال کی تہہ تک پہنچتا ہے۔ اور وہ ہماری نیات کو دیکھتا ہے۔ اور ان کے مطابق فیصلہ کرتا ہے کہ نیکی کہاں ہے اور بدی کہاں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اعمال کو اس رنگ میں بجالانے کی توفیق دے کہ ہم سب کچھ اس کی رضا اور اس کی منشا کے مطابق کریں۔

خلاصہ اس ساری بات کا یہ ہے کہ اگرچہ ہم بھی لوگوں کے اعمال کو دیکھ کر انہیں نیک یا بد کے خانوں میں تقسیم کرتے ہیں اور ان کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ نیکی اور بدی کے متعلق اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے کہ کسی نے نیکی کیوں کی ہے یا بدی کا مرتکب کیوں ہوا ہے۔ اگر ہم یہ بات پوری طرح سمجھ لیں تو ہم لوگوں کو بلاوجہ اس طرح تقسیم کرنے کی بجائے سب سے ہمدردی کریں گے اور سب کے اعمال کو خدا تعالیٰ پر چھوڑ دیں گے۔ کہ وہ ان کے ساتھ کیا کرتا ہے۔ کہتے ہیں ناکہ بد آدمی سے نفرت نہ کی جائے۔ بلکہ بدی سے نفرت کی جائے۔ ہمارا تعلق تو انسانوں سے ہے اس لئے جہاں ہم نیکوں کو سراہتے ہیں وہاں ایسے شخص کو جس سے کوئی بدی مرتکب ہوتی ہے ہماری ہمدردی ملنی چاہئے۔ ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ ہم اسے بھی صحیح راستے پر لے آئیں اور نیکیوں پر مائل کر دیں۔

---

## قبولیت دعا کی شرائط

قبول دعا کے لئے چند شرائط ہوتی ہیں۔ ان میں سے بعض تو دعا کرنے والے کے متعلق ہوتی ہیں اور بعض دعا کرانے والے کے متعلق۔ دعا کرانے والے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے خوف اور خشیت کو مدنظر رکھے۔ اور اس کے غناء ذاتی سے ہر وقت ڈرتا رہے۔ اور خدا پرستی اپنا شعار بنالے۔ تقویٰ اور راستبازی سے خدا تعالیٰ کو خوش کرے تو ایسی صورت میں دعا کے لئے باب استجابت کھولا جاتا ہے اگر وہ خدا تعالیٰ کو ناراض کرتا ہے اور اس سے بگاڑ اور جنگ قائم کرتا ہے تو اس کی شرارتیں اور غلط کاریاں دعا کی راہ میں ایک سد اور چٹان ہو جاتی ہیں۔ اور استجابت کا دروازہ اس کے لئے بند ہو جاتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

خلافت لائبریری۔ ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت الثانی

# تلقینِ عمل

حضرت امام جماعت الثانی نے 12 فروری 1951ء کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ایک غیر معمولی اجلاس میں جو تقریر فرمائی اس کا ایک حصہ قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ فرمایا:۔

"سال دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ سال ہوتا ہے جو کسی جماعت کی ابتدا یا کسی کام کے جاری ہونے کے بارہ مہینے گزرنے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اور ایک وہ سال ہوتا ہے جو شمسی یا قمری سالوں کے اصول پر شروع ہوتا ہے۔ قمری سال تو بدلتا رہتا ہے لیکن شمسی سال ہمیشہ یکم جنوری کو شروع ہوتا ہے۔ آج جب مجھ سے خواہش کی گئی کہ میں خدام الاحمدیہ کو سال رواں کے متعلق بعض ہدایات دوں تو میں نے یہ بات مان تو لی لیکن میری سمجھ میں یہ بات نہ آئی کہ یہ کون سا سال رواں ہے۔ جس کے متعلق مجھ سے بعض نصائح اور ہدایات حاصل کرنے کی خواہش کی گئی ہے۔ اس پر مجھے بتایا گیا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام چونکہ 4 فروری کو ہوا تھا اس لئے اس مہینہ سے مجلس خدام الاحمدیہ کے نئے سال کا افتتاح ہوتا ہے۔ ورنہ شمسی یا قمری اصول کے مطابق یہ کوئی نیا سال شروع نہیں۔

نصیحت ہمیشہ اس شخص کے لئے مفید اور کارآمد ہوتی ہے جو قبول کرتا اور اس پر عمل کرتا ہے۔ باقی لوگوں کے لئے اس کا عدم اور وجود برابر ہوتا ہے۔ چند ماہ ہوئے خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ہوا تھا اور اس موقعہ پر میں نے جماعت کے نوجوانوں کو بہت سی مفید باتوں کی طرف توجہ دلائی تھی۔ چونکہ میرے پاس امتحان کا کوئی ذریعہ موجود نہیں اس لئے میں نہیں جانتا کہ میری نصائح کا کیا اثر ہوا اور عمل میں کیا تبدیلی پیدا ہوئی اور جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ پہلی نصائح کا کیا اثر ہوا اور ان کے نتیجہ میں اعمال میں کیا تبدیلی پیدا ہوئی اس وقت مزید نصائح کی طرف انسان کی توجہ کم ہوتی ہے اور مزید نصائح چنداں مفید بھی نہیں ہوتے۔ بلکہ بسا اوقات نصائح کی زیادتی قوم کی سستی اور غفلت کا موجب ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جو چیز بار بار سامنے آتی ہے جہاں وہ بار بار بیداری پیدا کرنے کا موجب ہوتی ہے وہاں بعض دفعہ وہ اپنی کثرت کی وجہ سے غفلت کا موجب بھی ہو جاتی ہے۔ پس میں نہیں سمجھتا کہ نوجوانوں میں نئی نصائح کے متعلق کیا کیفیت پیدا ہوئی ہے۔ کیونکہ میں اس حقیقت سے ناواقف ہوں کہ میری پہلی نصائح نے کیا اثر کیا ہے۔

بہر حال نتیجہ کا پیدا نہ ہونا جہاں ایک صحیح رائے قائم کرنے سے انسان کو محروم کر دیتا ہے وہاں اس بات کا کافی موجب نہیں ہوتا کہ نصائح کے سلسلے کو ترک کر دیا جائے۔ اس لئے میں نئے سال کے لئے جماعت کے نوجوانوں کو اختصار کے ساتھ چند امور کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔

جو نصائح کی جا سکتی ہیں وہ تو سینکڑوں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں ہیں پھر وہ مختلف حالات میں بدلتی بھی رہتی ہیں مگر اس زمانہ میں سب سے بڑی ضرورت سچائی کی ہے۔ انبیاء نے اس پر خاص زور دیا ہے اور انسانی اخلاق کا یہ ایک بنیادی حصہ ہے۔ سچائی اور راستی پر کوئی ایسا وقت نہیں آیا جب اس کی ضرورت نہ سمجھی گئی ہو بلکہ کفار کے نزدیک بھی یہ چیز بڑی قیمتی سمجھی جاتی تھی اور شائد ہی کسی زمانہ میں اسے ترک کرنا جماعتی اور سیاسی طور پر تسلیم کیا گیا ہو۔ مگر اس زمانہ میں سیاسی اور قومی مفاد کے لئے جھوٹ کو جھوٹ سمجھا ہی نہیں جاتا۔ بلکہ اسے ایک نہایت ضروری چیز قرار دیا جاتا ہے۔ اور یہ مرض اس قدر پھیل گیا ہے کہ ہمارے ملک میں لوگ بڑے اطمینان کے ساتھ قسمیں کھا کھا کر جھوٹ بولتے ہیں۔ اور ساتھ اس بات پر ناراض بھی ہوتے ہیں کہ ہمارے اس جھوٹ کو سچ کیوں تسلیم نہیں کیا جاتا۔ عدالتوں میں پہلے یہ رواج تھا گواہ کے ہاتھ میں (کلام الٰہی) دے کر اس سے قسم لیتے تھے اور اس کا مطلب یہ ہوتا تھا کہ (کلام الٰہی) میں جو وعید نازل ہوئے ہیں انہیں مدنظر رکھتے ہوئے میں قسم کھاتا ہوں اور اگر میری قسم جھوٹی ہو تو مذکورہ وعید اور سزائیں مجھے ملیں۔ لیکن ان گواہوں میں سے کئی ایسے ہوتے تھے جو قسم کھا کر بھی جھوٹ بولتے تھے۔ مرزا سلطان احمد صاحب (وفات یافتہ) جو ہمارے بڑے بھائی تھے۔ اور ای۔ اے۔ سی تھے۔ وہ اپنا تجربہ سنایا کرتے تھے۔ کہ جتنا کوئی (کلام الٰہی) ہاتھ میں لے کر جوش سے گواہی دیتا تھا میرے تجربے میں وہ اتنا ہی جھوٹا ہوتا تھا۔ وہ ایک لطیفہ سنایا کرتے تھے کہ ایک شخص جو میرا اچھا واقف تھا اس کا مقدمہ میرے سامنے پیش ہوا۔ وہ کہنے لگا مجھے کوئی اور تاریخ دی جائے کیونکہ جو گواہ میں نے پیش کرنے تھے فلاں فلاں وجہ سے حاضر نہیں ہو سکتے۔ میں نے ہنس کر کہا میں تو تمہیں عقل مند اور ہوشیار آدمی سمجھتا تھا لیکن اب میری طبیعت پر یہ اثر ہوا ہے کہ تم بیوقوف ہو۔ کہنے لگا کیوں۔ میں نے کہا کہ گواہوں کے لئے جگہ اور وقت کی کیا ضرورت ہے اگر تمہاری جیب میں کچھ ہے تو روپیہ اٹھنی دے کر بعض آدمی گواہی کے لئے لے آؤ چنانچہ وہ باہر چلا گیا اور عملی طور پر تھوڑی دیر میں ہی کچھ گواہ لے آیا۔ گواہی لکھتے ہوئے میں ہنستا بھی جاؤں اور مذاق بھی کرتا جاؤں۔ وہ لوگ (کلام الٰہی) ہاتھ میں لے کر کہتے تھے کہ واقعہ یوں ہوا ہے حالانکہ تھوڑی دیر ہوئی میں نے خود مدعی کو اس کے لئے باہر بھیجا تھا کہ وہ کچھ دے دلا کر چند گواہ لے آئے۔ جب وہ گواہی دے چکے تو میں نے انہیں پکڑا اور کہا تم بڑے کذاب ہو۔ تمہیں واقعے کا علم ہی نہیں لیکن محض چند ٹکوں کی وجہ سے تم اتنا جھوٹ بول رہے ہو کہ قرآن کریم کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔

اب جن کی یہ حالت ہو ان کا یہ کہنا کہ ہم کامیاب کیوں نہیں ہوتے بالکل غلط بات ہے۔ دنیا میں وہی قومیں جیتا کرتی ہیں جن میں صداقت ہوتی ہے۔

# جلسہ مذاہب عالم

1896ء میں جلسہ مذاہب عالم منعقد کیا گیا اس میں دنیا کے ایک مشترکہ مذہبی پلیٹ فارم پر مختلف مذاہب کے پیروکاروں نے اپنے اپنے مذہب کی خوبیوں پر تقاریر کیں۔ کہتے ہیں کہ ایک صاحب سوامی سادھو شوگن چندر نامی تھے جنہیں بچپن سے ہی مذہب کی طرف میلان تھا۔ ابتدائی عمر میں کچھ عرصہ ملازمت اختیار کی مگر پھر سادھو بن گئے۔ اور کنجاہ (گجرات) کے ایک فقیر سے ان کا تعلق ہو گیا جس کے حکم پر وہ تین چار سال تک ہندوؤں کی کائستھ قوم کی اصلاح و خدمت کا کام کرتے رہے۔ آخر 1892ء میں دفعتاً" انہیں خیال آیا کہ جب تک سب لوگ اکٹھے نہ ہوں کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ وہ اس فکر میں رہے اور آخر یہ تجویز دل میں آئی کہ ایک مذہبی کانفرنس منعقد کی جائے۔ چنانچہ اس نوعیت کا پہلا جلسہ اجمیر میں ہوا۔ اس کے بعد وہ دوسری کانفرنس کے لئے لاہور کی فضاء کو موزوں سمجھ کر یہاں اس کی تیاری میں لگ گئے۔

سوامی صاحب نے اسے عملی جامہ پہنانے اور جلسہ کے وسیع پیمانہ پر انتظامات کرنے کے لئے ایک کمیٹی بنائی جس کے پریذیڈنٹ ماسٹر درگا پرشاد اور چیف سیکرٹری ہائی کورٹ لاہور کے ایک ہندو پلیڈر لالہ دھنپت رائے۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی تھے۔ کمیٹی نے جلسہ کے لئے پانچ سوالات تجویز کئے۔

اول۔ انسان کی جسمانی، اخلاقی اور روحانی حالتیں۔

دوم۔ انسان کی زندگی کے بعد کی حالت یعنی عقبیٰ۔

سوم۔ دنیا میں انسان کی ہستی کی اصل غرض کیا ہے اور وہ غرض کس طرح پوری ہو سکتی ہے۔

چہارم۔ کرم یعنی اعمال کا اثر دنیا اور عاقبت میں کیا ہوتا ہے۔

پنجم۔ علم یعنی گیان اور معرفت کے ذرائع کیا کیا ہیں۔

کانفرنس کے لئے 26-27-28 دسمبر 1896ء کی تاریخیں قرار پائیں اور جلسہ گاہ کے لئے انجمن حمایت اسلام لاہور کے ہائی سکول کا احاطہ (متصل مسجد مولوی احمد علی شیرانوالہ دروازہ) حاصل کیا گیا۔ جلسہ کی کارروائی کے لئے مندرجہ ذیل چھ ماڈریٹر صاحبان نامزد کئے گئے۔

1۔ رائے بہادر بابو پرتول چند صاحب جج چیف کورٹ پنجاب۔

2۔ خان بہادر شیخ خدا بخش صاحب جج سمال کاز کورٹ لاہور۔

3۔ رائے بہادر پنڈت رادھا کشن صاحب کول پلیڈر چیف کورٹ سابق گورنر جموں۔

4۔ حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب طبیب شاہی۔

5۔ رائے بھوانی داس صاحب ایم۔ اے۔ اکسٹرا اسسٹنٹ آفیسر جہلم۔

6۔ جناب سردار جواہر سنگھ صاحب سیکرٹری خالصہ کمیٹی لاہور۔

سوامی شوگن چندر صاحب نے کمیٹی کی طرف سے جلسہ کا اشتہار دیتے ہوئے مسلمانوں، عیسائیوں، اور آریہ صاحبان کو قسم دی کہ ان کے نامی علماء ضرور اس جلسے میں اپنے اپنے مذاہب کی خوبیاں بیان فرمائیں چنانچہ انہوں نے لکھا:۔

اس وقت یہ بندہ کل صاحبان مذہب کی خدمت میں جو اپنے اپنے مذہب کے اعلیٰ درجہ کے واعظ اور بنی نوع کی ہمدردی کے لئے سرگرم ہیں ادب و انکسار سے گزارش کرتا ہے کہ جو جلسہ اعظم مذاہب کا بمقام لاہور ٹاؤن ہال قرار پایا ہے۔ جس کی تاریخیں 26-27-28 دسمبر 1896ء مقرر ہو چکی ہیں۔ اس جلسہ کے اغراض یہی ہیں کہ سچے مذہب کے کمالات اور خوبیاں ایک عام مجمع مہذبین میں ظاہر ہو کر اس کی محبت دلوں میں بیٹھ جائے اور اس کے دلائل اور براہین کو لوگ بخوبی سمجھ لیں۔ اور اس طرح پر ہر ایک مذہب کے بزرگ واعظ کو موقع ملے کہ وہ اپنے مذہب کی سچائیاں دوسروں کے دلوں میں بٹھا دے اور سننے والوں کو بھی یہ مبارک موقع حاصل ہو کہ وہ ان سب بزرگوں کے مجمع میں ہر ایک تقریر کا دوسرے کی تقریر کے ساتھ موازنہ کریں اور جہاں حق کی چمک پاویں اس کو قبول کر لیں۔ اور پھر یہ سب تقریریں ایک مجموعہ میں چھپ کر پبلک کے فائدہ کے لئے اردو اور انگریزی میں شائع کر دی جائیں۔

اس بات کو کون نہیں جانتا کہ آج کل مذاہب کے جھگڑوں سے دلوں میں بہت کچھ ابال اٹھا ہوا ہے اور ہر ایک طالب حق سچے مذہب کی تلاش میں ہے اور ہر ایک دل اس بات کا خواہش مند ہے کہ جس مذہب میں درحقیقت سچائی ہے وہ مذہب معلوم ہو جائے۔ مگر سوال یہ ہے کہ یہ کیونکر معلوم ہو اس سوال کے جواب میں جہاں تک فکر کام کر سکتا ہے یہی احسن طریق معلوم ہوتا ہے کہ تمام بزرگان مذہب جو وعظ اور نصیحت اپنا شیوہ رکھتے ہیں۔ ایک مقام پر جمع ہوں اور اپنے اپنے مذہب کی خوبیاں سوالات مشتہرہ کی پابندی سے بیان فرمائیں۔ پس اس مجمع اکابر مذہب میں جو مذہب سچے پرمیشر کی طرف سے ہو گا ضرور وہ اپنی نمایاں چمک دکھلائے گا۔ اسی غرض سے اس جلسہ کی تجویز ہوئی ہے اور اس میں کوئی ایسی بات نہیں جو کسی مذہب کو اس پر اعتراض ہو۔ سراسر بے تعصب اصول پر مبنی ہے۔ لہٰذا یہ خاکسار ہر ایک بزرگ واعظ مذہب کی خدمت میں بانکسار عرض کرتا ہے کہ میرے اس ارادہ میں مجھ کو مدد دیں۔ اور مہربانی فرما کر اپنے مذہب کے جوہر دکھلانے کے لئے تاریخ مقررہ پر تشریف لاویں۔ میں اس بات کا یقین دلاتا ہوں کہ خلاف

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# قرارداد تعزیت بروفات محترم آفتاب احمد خان صاحب امیر جماعت برطانیہ

## مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

اراکین مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان مکرم محترم آفتاب احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ دے (آمین)

مکرم آفتاب احمد خان صاحب 24 ستمبر 1924ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کے نانا مکرم شیخ محمد صاحب کو حضرت بانی سلسلہ کا رفیق ہونے کا شرف حاصل تھا۔ آپ کو تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد ایک طویل عرصہ وزارت خارجہ حکومت پاکستان کے تحت امریکہ، یورپ اور ایشیا کے ممالک میں ملک اور قوم کی خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ بالخصوص اقوام متحدہ کے اجلاسات میں جبکہ عرب ممالک کی آزادی کے معاملات پیش ہوئے تو آپ کو پاکستانی وفد کے ممبر کی حیثیت سے اس موقعہ پر مسلمان ملکوں کی خدمت کی توفیق بھی ملی۔ بعد ازاں آپ پاکستان کے سفیر کے طور پر مختلف ممالک میں متعین رہے۔

سرکاری ملازمت سے فراغت کے بعد مکرم آفتاب احمد خان صاحب کو جماعت کی خدمات بجا لانے کی زیادہ سے زیادہ توفیق نصیب ہوئی۔ جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے خطابات کا انگریزی میں رواں ترجمہ کرنے کی سعادت آپ کو ملی۔

حضرت امام جماعت الرابع کے 1984ء میں انگلستان تشریف لے جانے کے بعد تو آپ ہمہ وقت سلسلہ کی خدمت پر کمربستہ ہو گئے اس دور میں پہلے آپ بطور نائب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ خدمات بجا لاتے رہے جس کے ساتھ آپ نے قضاء بورڈ برطانیہ کی صدارت کی ذمہ داری بھی بطور احسن نبھائی۔ بعد ازاں 1986ء میں جماعت احمدیہ انگلستان کی امارت آپ کے سپرد ہوئی اور تادم آخر آپ نے اس ذمہ داری کو باحسن ادا کیا۔ اس دوران آپ امارت ملک کی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ بہت سی متفرق اہم جماعتی ذمہ داریاں بھی حضرت امام جماعت الرابع کی زیر ہدایت بجالاتے رہے کلام الٰہی کے انگریزی ترجمہ کی نظرثانی کرنے والی کمیٹی کے ایک رکن کی حیثیت سے آپ کو حضرت صاحب کی معاونت کا شرف بھی حاصل ہوا۔ حضرت صاحب نے آپ کی وفات کا ذکر کرتے ہوئے 4۔ اکتوبر 1996ء کے خطبہ میں آپ کی صفات حمیدہ کا تذکرہ فرما کر مکرم آفتاب احمد خان صاحب کو سند خوشنودی عطا فرمادی۔ بالخصوص آپ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں ایک بین الاقوامی مجلس میں دین حق کا جس احسن رنگ میں دفاع فرمایا اس کا حضرت صاحب نے بہت محبت سے ذکر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ان خدمات کی بہترین جزاء عطا فرمائے اور اپنے قرب میں آپ کو جگہ دے (آمین)

اراکین مجلس تحریک جدید مکرم آفتاب احمد خان صاحب کی رحلت کے سانحہ پر حضرت امام جماعت الرابع کی خدمت میں دلی تعزیت کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اس خلاء کو اللہ تعالیٰ پورا فرماوے اور جانے والے کا نعم البدل عطا فرماوے۔

اس موقع پر ہم مکرم آفتاب احمد خان صاحب کی اہلیہ محترمہ اور آپکے بیٹے بیٹیوں و دیگر پسماندگان سے بھی اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کا حامی و ناصر ہو اور انہیں موصوف کی برکات کا وارث بنائے (آمین)

(زیر ریزولیوشن 9۔ب 28/10/96)
سیکرٹری مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

## اسلام آباد

اراکین جماعت احمدیہ 'اسلام آباد' مکرم محترم آفتاب احمد خاں صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ' برطانیہ کی اچانک وفات جو یکم اکتوبر 1996ء کو ہوئی' پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔

محترم آفتاب احمد خاں صاحب نے تقسیم ملک کے بعد وزارت خارجہ 'حکومت پاکستان سے اپنی سروس کا آغاز کیا۔ اور ایک کامیاب سفار تکار کی حیثیت سے ملک کی بے لوث خدمت کی۔ 1986ء میں ملازمت سے ریٹائرمنٹ کے بعد لندن میں رہائش پذیر ہوئے۔ آپ نے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی خدمت میں اپنی خدمات پیش کیں۔ حضرت صاحب نے آپ کو جماعت ہائے برطانیہ کا امیر مقرر فرمایا۔ آپ نے امیر کی حیثیت سے مسلسل دس سال تک نمایاں خدمات سرانجام دیں۔

ہم جملہ اراکین' جماعت احمدیہ 'اسلام آباد' محترم آفتاب احمد خاں صاحب کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کرتے ہوئے آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ' بچوں اور دیگر اعزہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ وہ موصوف کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے' آپ کی روح پر بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

ہم ہیں جملہ ارکین جماعت احمدیہ 'اسلام آباد پاکستان

## لجنہ اماء اللہ برطانیہ

ممبرات لجنہ اماء اللہ برطانیہ اپنے بے حد پیارے اور ہر دلعزیز امیر جماعت انگلستان حضرت مکرم آفتاب احمد خان صاحب کی اچانک وفات پر دلی غم واندوہ اور نہایت گہرے صدمہ کا اظہار کرتی ہیں۔

محترم امیر صاحب کی دینی و دنیوی علوم سے مزین ہستی جماعت احمدیہ برطانیہ کے لئے مضبوط ستون کی حیثیت رکھتی تھی۔

آپ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیاوی لحاظ سے بھی بہت کامیاب اور باعزت زندگی گزاری اور پھر دینی خدمات کے لحاظ سے بھی آپ کی شخصیت نہایت کامیاب ثابت ہوئی۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے اپنے خطبہ ارشاد فرمودہ 4۔ اکتوبر 96ء میں واضح الفاظ میں آپ کی خوبیوں کا ذکر فرمایا کہ کس طرح آپ نے حضرت صاحب کی معیت میں شاندار خدمات سرانجام دیں۔ جماعت کے اتفاق و اتحاد کو قائم رکھنے کے لئے جس میں قوم کی مضبوطی اور ترقی کا راز مضمر ہے۔ ہر اچھے اور کمزور انسان کو ان کی کمزوریوں کو نظر انداز کرتے ہوئے ساتھ لے کر چلتے رہے۔

لجنہ اماء اللہ یو۔ کے۔ بھی ہمیشہ آپ کی شفقت' ہمدردی' قیمتی مشوروں اور زریں نصائح سے مستفیض ہوتی رہی۔

ہر مشکل اور ضرورت کے وقت آپ پدرانہ محبت کے ساتھ توجہ سے ہماری بات سنتے' تسلی دلواتے اور بہترین مشوروں سے نوازتے کہ دل مطمئن ہو جاتا اور دل سے آپ کے لئے دعا نکلتی آپ ایک بہترین امیر' فرمانبردار بیٹے' شاندار خاوند اور محبت کرنے والے باپ تھے۔

ہم صدق دل سے اللہ تعالیٰ کے حضور حضرت امیر صاحب کے لئے دعا کرتی ہیں کہ خدا تعالیٰ آپ کو بلا حساب بخش دے۔ بے حساب روحانی انعامات سے نوازے اور جنت میں اعلیٰ اور بلند مقام عطا فرمائے۔ آپ کے اہل و عیال اور ساری جماعت کو صبر جمیل عطا فرمائے اور آپ کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہم جملہ ممبرات لجنہ اماء اللہ یو۔کے دلی ہمدردی اور تعزیت کے جذبات پیش کرتی ہیں اور دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کے زخمی دلوں پر صبر و ہمت کی مرہم لگائے اور امیر صاحب کی وفات سے جو خلا پیدا ہو گیا ہے اسے اپنے فضل سے خود پر فرمائے۔

شریک غم
ممبرات لجنہ اماء اللہ۔ انگلستان

## انصار اللہ اسلام آباد شرقی

اراکین مجلس انصار اللہ اسلام آباد شرقی کا یہ اجلاس مکرم محترم آفتاب احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ یو۔کے کی اچانک وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

محترم آفتاب احمد خان صاحب نے فارن سروس سے اپنی سرکاری ملازمت کا آغاز کیا۔ اور ایک کامیاب سفارت کار کی حیثیت سے ملک کی شاندار خدمت کی۔ انہوں نے کئی ملکوں میں پاکستان کے سفیر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 1986ء میں ریٹائر ہو کر لنڈن میں رہائش اختیار کی۔ اور حضرت صاحب کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کیا۔ حضرت صاحب نے آپ کو امیر جماعت یو۔کے نامزد کیا۔ اور امیر کی حیثیت سے مسلسل دس سال تک خدمت انجام دی۔ نیز افسر جلسہ سالانہ یو۔کے کی حیثیت سے بھی آپ کی خدمات یاد رکھی جائیں گی۔

ہم جملہ اراکین مجلس انصار اللہ اسلام آباد شرقی محترم آفتاب احمد خان صاحب کی وفات پر حضرت صاحب کی خدمت میں نیز آپ کی اہلیہ محترمہ اور بچوں اور دیگر اعزہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو جنت میں جگہ دے۔ اور آپ کی روح پر بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

## ایک اچھی بات

انسان کو اپنے حالات کا ایک روزنامچہ تیار کرنا چاہئے اور اس میں غور کرنا چاہیے کہ نیکی میں کہاں تک آگے قدم رکھا ہے انسان کا آج اور کل برابر نہیں ہونے چاہئیں۔

---

طب و صحت — ڈاکٹر ایس اے اختر

# پیچش

پیچش کے مرض میں بڑی آنت میں سوزش یا انفیکشن ہو جاتی ہے جو کہ مختلف جراثیموں کی بنا پر ہوتی ہے۔ اس میں ٹٹی بار بار آتی ہے۔ اور اس میں خون اور آؤں پائی جاتی ہے۔

**پیچش کی اقسام** پیچش کی تین بنیادی اقسام ہیں اور ان کے بارے میں علیحدہ طور پر جاننا ضروری ہے کیونکہ ہر قسم کی پیچش کا سبب مختلف جراثیم ہوتے ہیں اور اس وجہ سے ان کا طریقہ علاج بھی مختلف ہوتا ہے۔

### امیبیاسس (Amoebiasis)

یہ پیچش ایک جرثیم اینٹ امیبا ہسٹولیٹیکا (Entamoeba histolytica) سے ہوتی ہے۔

### جیارڈیاسس (Giardiasis)

اس کا سبب جراثیم جیارڈیا لیمبلیا ہے (Giardia Labmblia) زیادہ تر بچے اس بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اور اس کی علامات امیبیاسس سے ملتی جاتی ہیں۔

### شگیلوسس (Shigellosis)

جراثیم شگیلا اس قسم کی پیچش کا سبب بنتا ہے۔

مندرجہ بالا پیچش کی اقسام میں امیبیاسس میں مبتلا افراد کی تعداد بہت زیادہ ہے عالمی ادارہ صحت کے ایک تجزیئے کے مطابق سالانہ 40

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah


یادرفتگان

مبشر محمود مربی سلسلہ

# مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب

میرے پیارے ابا جان مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب ولد چوہدری محمد طفیل صاحب آف فیصل آباد نے مورخہ 9 جون 1996ء کو کینیڈا میں وفات پائی۔ آپ کی تدفین مقبرہ موصیان کینیڈا میں ہوئی۔ آپ عرصہ چار سال سے کینیڈا میں مقیم تھے۔

ابا جان کی ساری زندگی تقویٰ طہارت کی باریک راہوں پر چلتے ہوئے گزری۔ آپ کی زندگی صرف آپ کی اولاد کے لئے ہی نہیں بلکہ امید کروں گا کہ ہر قاری کے لئے مشعل راہ ہو گی۔

ابا جان کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیاوی ترقیات بھی حاصل ہوئیں اور خدمت دین کی بھی آخری عمر تک توفیق پاتے رہے۔

آپ پر یہ اللہ تعالیٰ کا نہایت ہی فضل رہا کہ آپ نے اپنی ساری زندگی ہمیشہ اپنی عبادات کی حفاظت فرمائی۔ رات آپ سخت بیمار بھی ہوتے مگر صبح فجر کے لئے دارالذکر ضرور پہنچ جاتے۔ سفر و حضر میں پورے اہتمام کے ساتھ عبادت کرتے۔ اباجان کی عبادت کی خوب صورت ادائیگی دیکھ کر ہمیشہ رشک آتا کہ یوں عبادت کرنی چاہئے۔ سفر پر جہاں وقت ہوا بیت الحمد تلاش کی اور پورے اہتمام پیار اور محبت کے ساتھ خدا کے حضور ہو جاتے۔

رمضان تو گویا آپ کی جان تھا۔ اپنی ساری زندگی روزوں کی عبادت کو احسن رنگ میں ادا کیا۔ اوائل عمر میں ہی اعتکاف بیٹھتے رہے۔ آپ بیت مبارک میں سات سال مسلسل اعتکاف بیٹھتے رہے۔ اور لوگوں کی ایسی گواہیاں سامنے آئیں کہ آپ بہت لمبے سجدے کیا کرتے تھے اور استغفار پر ہمیشہ زیادہ زور دیتے تھے۔

والدہ ہمیں بتاتی ہیں کہ ہر بچے کی پیدائش سے قبل تیس تیس چالیس چالیس نفلی روزے رکھتے تھے۔ وفات سے چند روز قبل بھی قریب کھڑے رشتہ داروں کو بھی نصیحت فرمائی کہ اپنی اولاد کے لئے بہت دعائیں کیا کرو تاکہ وہ پار لگ سکیں۔ اباجان نے حقیقت میں اپنی اولاد کو دعاؤں کا ایک بہت بڑا خزانہ عطا کیا۔ آج ہم محروم نہیں ہوئے بلکہ وہ خزانہ ہمیں وقت کے ساتھ ساتھ ملتا رہے گا۔

آپ اللہ کے فضل سے سلسلہ سے بے لوث محبت کرتے تھے۔ آپ وہ پہلے قائد ضلع سرگودھا تھے جن کی قیادت میں ضلع سرگودھا نے پہلی بار حضرت امام جماعت الثالث کے ہاتھوں سے علم انعامی حاصل کیا تھا۔ میری بطور مربی پہلی تعیناتی ضلع سرگودھا میں ہوئی چنانچہ مجھے اکثر گاؤں میں جانے کا موقعہ ملا اللہ کے فضل سے ہر گاؤں میں والد صاحب کو لوگ اچھے نام سے یاد کرنے والے تھے اور آپ کی خدمات دینیہ کی بہت تعریف کرتے تھے۔

مالی قربانی میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اوائل عمر جوانی میں ہی وصیت کروالی تھی اور تادم مرگ اپنے عہد وصیت کا حق ادا کرنے کی پوری کوشش کرتے رہے۔ آپ ہمیشہ اپنی ماہوار آمد سے پہلے وصیت اور دوسرے چندے الگ کر لیتے۔ اسی طرح حضرت صاحب کی طرف سے ہونے والی ہر تحریک پر لبیک کہتے۔ آپ ان خوش نصیبوں میں سے تھے جنہوں نے حضرت امام جماعت الثالث کی تحریک وقف بعد ریٹائرمنٹ پر سب سے پہلے لبیک کہا۔ صدقہ و خیرات میں آپ کی خاص خوبی یہ تھی کہ کسی بھی فقیر کو خالی ہاتھ نہ جانے دیتے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کرتے تھے۔

آپ کو چونکہ دنیاوی ترقیات سے بھی اللہ تعالیٰ نے نوازا تھا آپ 19ویں گریڈ پراجیکٹ ڈائریکٹر کی پوسٹ سے ریٹائر ہوئے تھے۔ ساری ملازمت کے دور میں امانت دیانت کی اعلیٰ اور باریک راہوں پر چلتے رہے۔ ایک دفعہ آفیسرز کی ایک میٹنگ میں پنجاب کے ڈائریکٹر نے کہا تھا کہ اس ڈیپارٹمنٹ میں واحد ایک ریاض ہے جس کی امانت کی ہم قسم دے سکتے ہیں اور یہ وہ شخص ہے جس نے بہتے سمندر میں سے ایک چچی بھی گیلی نہیں کی۔

آپ اپنے ماتحتوں خواہ وہ درجہ چہارم کا ہوتا یا کوئی اور ہمیشہ حسن سلوک سے پیش آتے اور ان کی ضروریات کا بھی خیال رکھتے۔ دین و دنیا کے اعلیٰ مراتب حاصل کرنے کے باوجود نہایت عاجز منکسر المزاج غریب پرور تھے۔ طبیعت میں بہت نفاست پائی جاتی تھی مگر ہمیشہ سادگی کے حسن سے مزین ہوتے تھے۔

ازدواجی زندگی میں بہت ہی کامیاب وجود تھے امی جان سے بے انتہا پیار کرتے تھے اور آج تک ہمیں یاد نہیں کہ اباجان نے امی جان سے کوئی برا سلوک کیا ہو۔ ہمیشہ چھوٹی سے چھوٹی بات کا بھی خیال رکھتے اور آج تک کبھی امی اور ابا کی اگر کوئی لڑائی ہو بھی تو اس کا علم بچوں تک کو بھی نہ ہوتا تھا۔ دھیمی آواز میں اور پیار سے کلام کیا کرتے تھے۔

خدا کا آپ پر بڑا احسان ہے کہ دین دنیا اور خاندان میں ہمیشہ بڑے بڑے فیصلے بھی کئے مگر آج تک نہ جماعت میں نہ دفتر میں نہ خاندان میں کوئی ایسا فرد تھا جس سے آپ ناراض ہوں یا وہ آپ سے ناراض ہو۔

دادی جان کی لندن میں جب حضرت صاحب سے ملاقات ہوئی آپ رو رہی تھیں تو حضرت صاحب نے دلاسا دیتے ہوئے فرمایا آپ کیوں روتی ہیں آپ کا بیٹا تو جنت میں ہے۔

حضرت صاحب سے بہت پیار کرتے اور کثرت سے حضرت صاحب کو خط لکھا کرتے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کی اولاد کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بڑی سنجیدگی کے ساتھ اب ہمیں آئندہ ان واقفین نو کی تربیت کرنی چاہئے۔
(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

زراعت کالم

سید ظہور احمد شاہ

# زرعی زمینوں میں درخت لگانے کی افادیت

زمینداروں میں عام طور پر یہ خیال پایا جاتا ہے کہ زرعی زمینوں میں درخت اگانے سے زرعی فصلوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس لئے عام طور پر زمیندار زرعی زمینوں میں شجرکاری سے اجتناب کرتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اگر زرعی زمینوں میں ضروری احتیاطوں کے ساتھ درخت لگائے جائیں تو زرعی فصلوں کے ساتھ ساتھ درختوں کی فروخت سے اچھا خاصا فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے اور اس کام کے لئے آپ کو کوئی اضافی محنت بھی نہیں کرنی پڑے گی۔ اور نہ ہی کھادوں دوائیوں وغیرہ کے اخراجات کرنے کی ضرورت ہو گی۔ صرف ایک دفعہ پودا لگا دینے اور اس کی شروع میں معمولی حفاظت درکار ہو گی۔

عموماً سب سے بڑا اعتراض اس سلسلے میں یہ کیا جاتا ہے کہ درختوں کے سائے کی وجہ سے فصل پر برا اثر پڑتا ہے حالانکہ اگر درختوں کی مناسب اقسام مناسب فاصلے پر لگائی جائیں تو اس کا مداوا آسانی سے کیا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں اگر درخت شمالاً جنوباً قطاروں میں لگائے جائیں تو درختوں کا سایہ فصل پر مسلسل نہیں پڑتا اور فصل کی پیداوار میں کمی نہیں ہوتی۔ پاپلر' یوکلپٹس جیسے درخت سیدھے اوپر کی طرف کو نکلتے ہیں اور پھیلاؤ کی طرف ان کا رجحان نہیں ہوتا۔ اس لئے ان کا سایہ بھی کم ہوتا ہے اور فصل کی بڑھوتری میں کسی قسم کا خلل نہیں ڈالتے۔

دوسرا اعتراض اس سلسلے میں یہ کیا جاتا ہے کہ درختوں کی وجہ سے پرندے زیادہ تعداد میں آتے ہیں اور فصل کو نقصان پہنچاتے ہیں لیکن پرندے آپ کے ساتھی اور مددگار بھی ہیں اور وہ اس طرح کہ وہ نقصان دہ کیڑوں کو کھا کر ختم کرتے ہیں اور اس طرح آپ کی فصل کو ان کے نقصان سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اور جتنی خوراک وہ زرعی فصل سے حاصل کرتے ہیں اس سے کہیں زیادہ آپ کی بچت کروا دیتے ہیں اور اس طرح کیڑے مار دواؤں کا خرچ کم ہو جاتا ہے۔ اور جتنا کم آپ سپرے کریں گے اسی مقدار سے آپ کی زمین اور ماحول دوائیوں کے زہریلے اثرات سے محفوظ رہے گا۔

زرعی فصل زمین کی اوپر کی ڈیڑھ سے دو فٹ تک کی سطح اپنے استعمال میں لاتی ہے۔ لیکن ہم جس قدر پانی اور کھادیں فصلوں کو دیتے ہیں ان کا کافی حصہ اس سطح سے نیچے چلا جاتا ہے۔ اور ایک طرح سے یہ وسائل ضائع ہو جاتے ہیں لیکن اگر اس کھیت کے اردگرد درخت موجود ہوں تو چونکہ ان کی جڑیں دو فٹ سے نیچے ہوتی ہیں اس لئے درخت اس فالتو پانی سے استفادہ کر کے جلد جلد بڑھتے ہیں اور ایک طرح سے آپ اس نقصان سے بچ جاتے ہیں جو دوسری صورت میں فالتو پانی اور کھاد کے زیر زمین چلے جانے سے ہو سکتا تھا۔

درخت کھیت میں پانی' ہوا' اور درجہ حرارت میں اعتدال پیدا کرتے ہیں اور اس صورت حالات کی وجہ سے زرعی فصلوں کی صحت پر اچھا اثر پڑتا ہے۔

ہر کسان اچھی طرح جانتا ہے کہ بہترین کھاد پتوں کی کھاد شمار کی جاتی ہے۔ اور اگر کھیت کے اردگرد درخت مناسب فاصلے اور سمت میں لگا دیئے جائیں تو ان کے پتے جو گریں گے وہ بغیر کسی قیمت یا محنت کے زمین کے لئے کھاد کا کام دیں گے۔ اور اگر درخت ایسا ہو جو پھلی دار ہو تو اس کی جڑیں زمین میں نائٹروجن مہیا کرنے کا باعث بنتی ہیں جو بہرحال زرعی فصلوں کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے۔ اور اس قدرتی کھاد سے مصنوعی کھاد کے مقابلے میں زمین کی پیداواری حالت بہت بہتر رہتی ہے۔

اور یہ بات تو کسی زمیندار کو اب بتانے کی ضرورت نہیں کہ ناکارہ اور بنجر زمین جہاں کوئی زرعی فصل نہیں ہو سکتی۔ وہاں قدرت کا یہ شاہکار درخت آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہوتا ہے اور آپ کی ناکارہ زمین کو دوبارہ قابل کاشت بنانے میں آپ کی مدد کرتا ہے اور آپ کی خوشحالی کا سبب بنتا ہے۔ درخت ہی سیم و تھور زدہ زمینوں کے علاج کا موثر ترین ذریعہ ہے۔ حتیٰ کہ اگر پانی زمین کے اوپر بھی کھڑا ہے تو آپ مٹی کی ڈھیریاں بنا کر پانی کی سطح سے اوپر پودا لگائیں۔ وہ خود بخود اپنی جڑیں نیچے لے جائے گا اور پانی کو اپنے استعمال میں لا کر خود بھی جلدی جلدی بڑھے گا اور زمین میں سے پانی کو ختم کرنے کا بھی موجب ہو گا اس مقصد کے لئے سفیدہ بہترین انتخاب ہے۔ اس کے علاوہ ارجن اور رولو بھی لگائے جا سکتے ہیں سیم اور تھور زدہ زمین جس کے اوپر ابھی پانی نہ آیا ہو وہاں آپ جامن شریں' بھی لگا سکتے ہیں۔ کیکر بھی ہو جاتا ہے۔ اور سفیدہ تو بہرحال ہے ہی۔

ہمارے ملک میں اکثر گاؤں کے لوگ گوبر کو ایندھن کے طور پر عام استعمال کرتے ہیں حالانکہ اگر تھوڑی سی کوشش سے درخت لگائے جائیں تو ان کی شاخ تراشی سے ہی اتنی لکڑی مل سکتی ہے جو ایندھن کا کام دے۔ اور اس قیمتی قدرتی کھاد کو فصلوں کی خوراک بنانے کے لئے بچایا جا سکتا ہے۔ جس سے فصلوں کی پیداوار کئی گنا بڑھائی جا سکتی ہے۔ اس طرح کیمیائی کھادوں کا استعمال کم کیا جا سکتا ہے جس سے نہ صرف زمین جو کہ زمیندار کی اصل متاع ہے ضائع ہونے سے بچ جائے گی بلکہ اس کے اخراجات فصل میں بھی کافی بچت ہو گی۔ اپنے لگائے گئے درختوں سے گھریلوں ایندھن کے علاوہ عمارتوں' فرنیچر اور دیگر ضروریات کے لئے لکڑی آپ کو بوقت ضرورت مفت مل سکتی ہے۔

آپ کو شائد یہ بات عجیب معلوم ہو لیکن درختوں کے بڑھنے کا ریٹ کسی بھی بینک کے منافع کی شرح سے زیادہ ہوتا ہے۔ آپ کے کھیتوں پر موجود درخت قدرت کے بینک میں جمع

باقی صفحہ () پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

**ضروری نوٹ:-** مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

## مسل نمبر30864

I Mrs Ojoh w/o Eman Sulaeman
پیشہ مزدوری عمر 62 سال بیعت 1948ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 95-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین برقبہ 140 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی 1.000.000 روپے (2) دھان کا کھیت برقبہ 140 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی 1.000.000 روپے (3) مچھلی کا تالاب برقبہ 140 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی 1.000.000 روپے (4) مکان برقبہ 168 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی 8.000.000 روپے (5) زیورات طلائی وزنی چھ گرام 132.000 روپے اور حق مہر ایک لاکھ روپے کل جائیداد مالیتی گیارہ ملین 232 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 32.000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور ماہوار مبلغ 15.000 روپے آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs Ojoh ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Drs Mahmud Ahmad انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر2 Engkos Koswara انڈونیشیا۔

## مسل نمبر30865

I Mrs Ruse w/o Kusmaajat
پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 96-1-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین برقبہ 150 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی 4.000.000 روپے (2) طلائی انگوٹھی وزنی دس گرام مالیتی 200.000 روپے (3) حق مہر پانچ لاکھ روپے کل جائیداد مالیتی چار ملین سات سو ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ بیس ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs Ruse ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Ahmad Syoekrono انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Kusmaajat ساکن انڈونیشیا۔

**مسل نمبر30866** میں انور بیگم زوجہ چوہدری محمود احمد راجپوت قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/18 دار النصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 96-9-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیورات طلائی سولہ تولہ چار ماشہ مالیتی پچاسی ہزار روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند محترم دس ہزار روپے (3) ترکہ خاوند اول رائے شمشیر جوئیہ مکان نمبر 11/18 واقع دار النصر شرقی ربوہ مالیتی چار لاکھ روپے کا 1/8 حصہ پچاس ہزار روپے کل جائیداد مالیتی ایک لاکھ پینتالیس ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ ہزار روپے + ہزار روپے کل دو ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند محترم وپسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 3

تہذیب اور برخلاف شرائط مشتہرہ کے کوئی امر ظہور میں نہیں آئے گا۔ اور صلح کاری اور محبت کے ساتھ یہ جلسہ ہوگا اور ہر ایک قوم کے بزرگ واعظ خوب جانتے ہیں کہ اپنے مذہب...... کی سچائی ظاہر کرنا ان پر فرض ہے پس جس حالت میں اس غرض کے لئے یہ جلسہ انعقاد پایا ہے کہ سچائیاں ظاہر ہوں تو خدا نے ان کو اس غرض کے ادا کرنے کا اب خوب موقع دیا ہے جو ہمیشہ انسان کے اختیار میں نہیں ہوتا۔ میرا دل اس بات کو قبول نہیں کر سکتا کہ اگر ایک شخص سچا جوش اپنے مذہب کے لئے رکھتا ہو اور فی الواقع اس بات میں ہمدردی انسانوں کی دیکھتا ہو کہ ان کو اپنے مذہب کی طرف کھینچے تو پھر وہ ایسی نیک تقریب میں کہ جبکہ صدہا مہذب اور تعلیم یافتہ لوگ ایک عالم خاموشی میں بیٹھ کر اس کے مذہب کی خوبیاں سننے کے لئے تیار ہوں گے۔ ایسے مبارک وقت کو وہ ہاتھ سے دے دے۔ اور ذرا اس کو اپنے فرض کا خیال نہ آوے اس وقت میں کیونکر کوئی عذر قبول کروں۔ کیا میں قبول کر سکتا ہوں کہ جو شخص دوسرے کو ایک مہلک بیماری میں خیال کرتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ اس کی سلامتی میری دوا میں ہے اور بنی نوع انسان کی ہمدردی کا دعویٰ بھی کرتا ہے وہ ایسے موقع میں جو غریب بیمار اس کو علاج کے لئے بتلاتے ہیں وہ پہلو تہی کرے۔ میرا دل اس بات کے لئے تڑپ رہا ہے کہ یہ فیصلہ ہو جائے کہ کونسا مذہب درحقیقت سچائیوں اور صداقتوں سے بھرا ہوا ہے اور میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن کے ذریعہ میں اپنے اس سچے جوش کو بیان کر سکوں۔ میرا قوموں کے بزرگ واعظوں اور جلیل الشان حامیوں پر کوئی حکم نہیں۔ ان کی خدمت میں سچائی ظاہر کرنے کے لئے ایک عاجزانہ التماس ہے۔ میں اس وقت مسلمانوں کے معزز علماء کی خدمت میں ان کے خدا کی قسم دے کر باادب التماس کرتا ہوں کہ اگر وہ اپنا مذہب منجانب اللہ جانتے ہیں تو اس موقعہ پر اپنے اس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی عزت کے لئے جس کے فدا شدہ اپنے تئیں خیال کرتے ہیں اس جلسہ میں حاضر ہوں۔ اسی طرح بخدمت پادری صاحبان نہایت ادب اور انکسار سے میری التماس ہے کہ اگر وہ اپنے مذہب کو فی الواقعہ سچا اور انسانوں کی نجات کا ذریعہ خیال کرتے ہیں تو اس موقعہ پر ایک نہایت اعلیٰ درجہ کا بزرگ ان میں سے اپنے مذہب کی خوبیاں سنانے کے لئے جلسہ میں تشریف لاویں۔ میں نے جیسا کہ مسلمانوں کو قسم دی ہے ایسا ہی بزرگ پادری صاحبوں کو حضرت مسیحؑ کی قسم دیتا ہوں اور ان کی محبت اور عزت اور بزرگی کا واسطہ ڈال کر خاکساری کے ساتھ عرض پرداز ہوں کہ اگر کسی اور نیت کے لئے نہیں تو اس قسم کی عزت کے لئے ضرور اس جلسہ میں ایک اعلیٰ بزرگ ان میں سے اپنے مذہب کی خوبیاں سنانے کے لئے جلسہ میں تشریف لاویں۔

ایسا ہی اپنے بھائیوں آریہ سماج والوں کی خدمت میں اس پرمیشر کی قسم دے کر جس نے وید مقدس کو اپنت کہا عاجزانہ عرض کرتا ہوں کہ اس جلسہ میں ضرور کوئی اعلیٰ واعظ ان کا تشریف لا کر وید مقدس کی خوبیاں بیان کرے۔ اور ایسا ہی صاحبان سناتن دھرم اور برہمو سماجوں وغیرہ کی خدمت میں اسی قسم کی التماس ہے۔ پبلک کو اس اشتہار کے بعد ایک یہ فائدہ بھی حاصل ہو گا کہ ان تمام قوموں میں کس قوم کو درحقیقت اپنے خدا کی عزت اور قسم کا پاس ہے اور اگر اس کے بعد بعض صاحبوں نے پہلو تہی کیا تو بلاشبہ ان کا پہلو تہی کرنا گویا اپنے مذہب کی سچائی سے انکار کرنا ہے۔

(المشتہر شوگن المعروف سوامی شوگن چندر دھرم مہوتسوا ودیشک لاہور) (جاری)

بقیہ صفحہ 4

ہزار سے ایک لاکھ افراد کی اموات واقع ہو جاتی ہیں۔ اسی سروے کے مطابق دنیا کی آبادی کے تقریباً 10 فیصد لوگوں میں اینٹ امیبا ہسٹولیٹکا بڑی آنت میں پرورش پاتا ہے اور اس کی علامات عام طور پر ظاہر نہیں ہوتیں۔

**پیچش کیسے پھیلتی ہے** غذا اور پانی جو کھاد، مٹی یا مکھی وغیرہ سے آلودہ ہو۔ اور ایسے گھرانے جہاں گھریلو ملازمین خاص طور پر باورچی جو کھانا پکانے کی ذمہ داری پر مامور ہوں اور صفائی کا خیال نہ رکھتے ہوں۔

**پیچش کے مضر اثرات** یہ جراثیم آنتوں میں پرورش پاتے ہیں لیکن مریض میں عام طور پر علامات ظاہر نہیں ہوتیں آنتوں کی سوزش کی وجہ سے پیچش کا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ اور یہ جراثیم آنتوں سے جگر میں خون کے ذریعے پہنچ جاتے ہیں اور جگر کے زخم (Amoebic Liver Abscess) کا سبب بن سکتے ہیں۔ جو ایک خطرناک بیمار ہے۔

**بیماری کی علامات** (1) بار بار دست آنا (2) پیٹ میں مروڑ (3) قبض (4) پاخانے میں خون یا رطوبت کا آنا (5) وزن میں کمی (6) پیٹ کا پھولنا (7) مسلسل تھکن کا احساس۔

**علاج** علاج کا سب سے بہتر طریقہ کار یہ ہے کہ خاندان کے تمام افراد کا بیک وقت علاج کیا جائے ورنہ بیماری ایک فرد سے دوسرے کو لگنے کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔ آجکل بہت سی زود اثر نئی ادویات آگئی ہیں اور جیسے ہی کسی فرد میں پیچش کی علامات ظاہر ہونا شروع ہوں تو اسے چاہئے کہ بغیر کسی تاخیر کے اپنے معالج سے مشورہ کرے۔ اور تمام دوائیں ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق استعمال کرے۔

بقیہ صفحہ 5

شدہ سرمایہ ہیں۔ بیٹی کی شادی کرنی ہو۔ بیٹے کی اعلیٰ تعلیم کا مسئلہ درپیش ہو غرضیکہ ہر ایمرجنسی میں آپ کے درخت بینک میں آپ کا سرمایہ موجود ہو گا۔ جب ضرورت ہو وہاں سے مطلوبہ رقم نکلوالیں اور اس کی جگہ نئے درخت لگا کر آگے کے لئے پھر سرمایہ کاری کر دیں۔

درخت کسی قسم کا بوجھ بنے بغیر کسان کے لئے اضافی آمدنی مہیا کرتے ہیں۔ ان کے لئے آپ کو علیحدہ پانی، کھاد، ادویات گوڈی اور دیگر عوامل کے مہیا کرنے کی ہرگز ضرورت نہیں پڑتی۔ اور جب آپ کی فصل آپ کو بوجوہ دھوکا دے جاتی ہے درخت آپ کا سہارا بن جاتا ہے۔ اور اس طرح سے درخت ایک طرح کی انشورنس پالیسی کا کام دیتا ہے۔ اور زراعت کو منافع بخش کاروبار بنا دیتا ہے۔

اسی طرح سے بارانی علاقوں میں جب خشک سالی ہوتی ہے تو اور زرعی فصلیں ناکام ہو جاتی ہیں چراگاہیں خشک ہو جاتی ہیں تو اس وقت درخت ہی متبادل چارہ اور آمدن کا ذریعہ بنتے ہیں درخت واقعی مشکل وقت کے دوست ہیں۔

اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ درخت صرف آمدنی ہی کا ذریعہ نہیں بلکہ ماحول کی بہتری کے لئے بھی انتہائی ضروری ہے۔ درخت ہمارے لئے آکسیجن مہیا کرتے ہیں۔ مضر صحت گیسوں کو کنٹرول کرتے ہیں۔ درجہ حرارت میں اعتدال پیدا کرتے ہیں یہ فالتو کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کر کے اپنی خوراک کے طور پر استعمال کرتے ہیں شور کو کم کرتے ہیں۔ اور ہمارے ماحول کو بہتر بناتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

**جمعرات 14- نومبر 1996ء**

| | |
|---|---|
| 12-00 | (رات) جرمن پروگرام- |
| 1-00 | اردو کلاس (نیا)- |
| 2-00 | احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل- المائدہ کباب اور حلوہ |
| 3-00 | نیچرل کیور ہومیو پیتھی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-11-13 (دوبارہ) |
| 4-00 | عربی زبان سیکھئے |
| 4-30 | عربی پروگرام- قصیدہ- نظم |
| 5-00 | تلاوت- حدیث- خبریں- |
| 5-30 | چلڈرنز کارنر- |
| 6-00 | لقاء مع العرب- (دوبارہ)- |
| 7-00 | درثمین حصہ 16 (دوبارہ) |
| 7-30 | متفرق پروگرام |
| 8-00 | (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)- |
| 9-00 | عربی زبان سیکھئے |
| 9-30 | عربی پروگرام- قصیدہ- نظم |
| 10-00 | نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-11-13 (دوبارہ) |
| 11-00 | تلاوت- حدیث- خبریں- |
| 11-30 | چلڈرنز کارنر- |
| 12-00 | (دوپہر) سندھی پروگرام |
| 1-00 | احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل کباب اور حلوہ (دوبارہ) |
| 2-00 | لقاء مع العرب- |
| 3-00 | اردو پروگرام- سیرت رفقاء حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ- حضرت مولانا محمد دین صاحب |
| 4-00 | (سہ پہر) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ) |
| 5-00 | تلاوت- حدیث- خبریں- |
| 5-30 | ڈچ زبان سیکھئے- |
| 6-00 | چینی پروگرام (-) اصولی کی فلاسفی |
| 7-00 | نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-11-14 |
| 8-00 | کوئز پروگرام- خطبات امام |
| 8-30 | الزامات کے جوابات از حضرت امام جماعت الرابع سیشن 13 (94-8-4) حصہ دوئم |
| 9-00 | لقاء مع العرب (نیا) |
| 10-00 | بوسنین پروگرام |
| 11-00 | تلاوت- حدیث- خبریں- |
| 11-30 | چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب سے ملاقات |

بقیہ صفحہ 6

تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ انور بیگم 11/18 دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد راجپوت خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 حکیم صالح محمد جوئیہ والد موصیہ-

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ مکرم سید تنویر شاہ صاحب سابق ڈسپنسر فضل عمر ہسپتال ربوہ کی خوشدامن محترمہ مریم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم گل خان صاحب سابق باڈی گارڈ حضرت امام جماعت الثانی گھر میں گرنے کی وجہ سے صاحب فراش ہیں کمزوری اور ضعف بہت ہے احباب سے دعا کی درخواست دعا ہے-

○ محترمہ ثوبیہ ہما صاحبہ ایم اے بی ایڈ ٹیچر گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ فالج کے حملہ کے باعث شدید بیمار ہیں- احباب سے موصوفہ کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے-

○ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صدیق صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ پاکستان کی طبیعت پہلے سے قدرے بہتر ہے لیکن جوڑوں میں درد کی تکلیف جاری ہے- موصوفہ کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے-

○ مکرم سید شفیق احمد بخاری صاحب آف سیالکوٹ کی فیملی مورخہ 23- اکتوبر صبح ساڑھے بجے اپنی گاڑی میں سیالکوٹ سے ربوہ آرہے تھے کہ پنڈی بھٹیاں اور چنیوٹ کے درمیان موٹر سائیکل پر سوار مسلح ڈاکوؤں نے انہیں لوٹ لیا زیور اور نقدی چھین لی- احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر قسم کی پریشانیوں سے بچاتے ہوئے ان کے نقصان کی تلافی فرمائے-

## ولادت

○ مکرم ناصر احمد چیمہ صاحب انسپکٹر تحریک جدید کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 96-11-4ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے- جس کا نام طاہر تجویز ہوا ہے- نومولود مکرم چوہدری عبدالحق مبشر صاحب کا پوتا اور مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب کا نواسہ ہے- اور وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے- احباب جماعت کی خدمت میں بچے کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

## سانحہ ارتحال

○ محترمہ صادقہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر ملک عطاء اللہ صاحب گوالمنڈی لاہور مورخہ 25- اکتوبر 1996ء کو بروز جمعہ مختصر علالت کے بعد وفات پاگئیں- ان کی تدفین ماڈل ٹاؤن لاہور کے احمدیہ قبرستان میں ہوئی- یکم نومبر 1996ء کو ان کا جنازہ غائب مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے بیت الاقصیٰ میں پڑھایا- موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے-

---

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں-

## نظارت تعلیم کے اعلانات

### اعلان داخلہ

○ NED یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی نے ایم- ایس- سی- Environmental انجینئرنگ میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں- پروگرام کا دورانیہ 3 سال ہے اور تعلیمی قابلیت میں B.E سول / کیمیکل یا میکینکل میں ہونا لازمی ہے- داخلہ ٹیسٹ اور انٹرویو کی بنیاد پر دیا جائے گا- درخواست فارم نیشنل بینک آف پاکستان NED یونیورسٹی برانچ سے 200 روپے کے عوض حاصل کئے جاسکتے ہیں فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 14- نومبر 96ء ہے-

---

○ بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان نے ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے یہ پروگرام ان مضامین میں آفر کیا جارہا ہے- عربی- انگریزی- اردو- اسلامک سٹڈیز- معاشیات- تاریخ- پاکستان سٹڈیز سیاسیات- ابلاغیات- ایجوکیشن- باٹنی- کیمسٹری- کمپیوٹر سائنس- ریاضی- میٹریلز سائنس- فزکس- شماریات- زوالوجی- بزنس ایڈمنسٹریشن- کامرس (ایم کام)

اس کے علاوہ ایل- ایل- بی (سال اول) اور ایوننگ پروگرام (معاشیات- انگریزی- ریاضی) میں بھی داخلہ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں- داخلہ فارم 100 روپے کے عوض حبیب بینک لمیٹڈ کی مندرجہ ذیل برانچز سے حاصل کئے جاسکتے ہیں- 1- ڈی جی خان- 2- ساہیوال ہاکی سٹریٹ- 3- غلہ منڈی وہاڑی- 4- مظفر گڑھ ریلوے روڈ- 5- راجن پور- لیہ- کوٹ ادو اور خانیوال مین برانچ- 6- پنجاب یونیورسٹی اولڈ کیمپس لاہور- 7- راولپنڈی لیاقت روڈ- 8- فیصل آباد کچہری برانچ-

چند سیٹیں سیلف فنانس پر بھی آفر کی جارہی ہیں- داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20- نومبر 96ء ہے-

---

○ کراچی کا ڈومیسائل رکھنے والے طلبہ سے کراچی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج نے 97-96 سیشن میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں- داخلہ کے لئے F.Sc پری میڈیکل مضامین کے ساتھ یا A- لیول ہونا ضروری ہے- داخلہ سے قبل ایک ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوگا- داخلہ فارم وغیرہ کالج واقع بلاک 16- F. B ایریا کراچی سے 750 روپے کے عوض دستیاب ہیں- فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31- دسمبر 96ء ہے-

○ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے مندرجہ ذیل بیچلرز ڈگری کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے الیکٹریکل- سول- میکینکل- کیمیکل- میٹالرجیکل- پیٹرولیم- مائننگ- آرکیٹیکچر اور سٹی اینڈ ریجنل پلاننگ- F.Sc پری انجینئرنگ کم از کم 45 فیصد نمبروں کے ساتھ ہونا لازمی ہے اس کے علاوہ متعلقہ ٹیکنالوجی میں ڈپلومہ ہولڈرز بھی درخواست دے سکتے ہیں- فارم 200 روپے کے عوض یونیورسٹی سے یا 250 روپے کا منی آرڈر / بینک ڈرافٹ ارسال کرکے حاصل کیا جاسکتا ہے- داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5- دسمبر 96ء ہے-

○ سکول آف فزیو تھراپی میو ہسپتال لاہور نے B.s.c فزیو تھراپی (Physiotherapy) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے- 3 سالہ پروگرام میں داخلہ کے لئے کم از کم F.s.c پری میڈیکل مضامین کے ساتھ کیا ہونا لازمی ہے- صرف پنجاب کا ڈومیسائل رکھنے والے امیدوار درخواست دے سکتے ہیں- داخلہ فارم وغیرہ دفتر سے دستیاب ہیں- فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 24- نومبر 1996ء ہے-

○ کراچی یونیورسٹی نے بی- اے / بی- ایس- سی (آنرز) پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں داخلہ فارم نیشنل بینک آف پاکستان کراچی کی مختلف شاخوں سے 150 روپے کے عوض دستیاب ہیں- داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30- نومبر 96ء ہے-

○ ہمدرد یونیورسٹی کے ہمدرد کالج آف ایسٹرن میڈیسن نے 5 سالہ ڈگری (BEMS) پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں- تعلیمی قابلیت میں انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل مضامین کے ساتھ پاس کیا ہونا لازمی ہے- پراسپکٹس و داخلہ فارم 150 روپے کے عوض دفتر سے یا 200 روپے کا پے آرڈر بنام ہمدرد یونیورسٹی مندرجہ ذیل پر ارسال کرکے حاصل کئے جاسکتے ہیں-

1- ہمدرد یونیورسٹی- ہمدرد سینٹر- الجید ناظم آباد نمبر3- کراچی

2- ہمدرد لیبارٹریز- 18 صدر روڈ پشاور-

3- ہمدرد مرکز- 142 غازی علم دین روڈ- لاہور

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10- دسمبر 96ء ہے- (نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 1

ہم ان کامیابیوں کے دیکھنے سے محروم رہیں- پیچھے آنے والے اگر ان کامیابیوں کو دیکھیں گے تو ہمیں اس سے کیا فائدہ- پس کوشش کرو کہ ان کامیابیوں کو ہم اپنی زندگی میں حاصل کرسکیں-

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے فرائض کے سمجھنے اور دعوت الی اللہ کے اصل ذرائع کو سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی اس صداقت کو پھیلانے کی توفیق عطا کرے جو اس نے دنیا کے لئے بھیجی ہے-

(از خطبہ 8- مئی 1925ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# خبریں

**ربوہ** : 13- نومبر-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 15 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 26 درجے سنٹی گریڈ

○ سرحد اسمبلی کو توڑ دیا گیا ہے۔ راجہ سکندر زمان وزیر اعلیٰ بن گئے ہیں۔ صوبہ کے نئے گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) عارف بنگش نے اپنے عہدہ کا چارج سنبھالنے کے 21 گھنٹے بعد وزیر اعلیٰ آفتاب احمد خان شیر پاؤ کی حکومت کو بدعنوانیوں کے تحت برطرف کرکے صوبائی اسمبلی کو بھی توڑ دیا۔ نگران وزیر اعلیٰ راجہ سکندر زمان پرانے سیاست دان ہیں اور اس سے قبل وفاقی وزیر رہ چکے ہیں۔ اس طرح سے صدر مملکت کے اعلان کے بعد ٹوٹنے والی یہ تیسری اسمبلی ہے۔ اس سے قبل سندھ اور بلوچستان کی اسمبلیاں بھی ٹوٹ چکی ہیں۔ اب صرف پنجاب کی اسمبلی باقی ہے۔

○ سرحد کے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر آفتاب احمد خان شیر پاؤ نے کہا ہے کہ اسمبلیاں کیوں ٹوٹیں؟ اس بات کا قاضی حسین احمد اور نواز شریف کو جلد پتہ چل جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایک دن پہلے گورنر بننے والے کو 3 سال کی خرابیوں کا علم کیسے ہو گیا انہوں نے کہا کہ وہ اس فیصلے کے خلاف عدالت سے رجوع کریں گے۔

○ صدر مملکت نے بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس منور مرزا کو سپریم کورٹ کا جج مقرر کر دیا ہے جبکہ مسٹر جسٹس امیر الملک مینگل کو بلوچستان ہائی کورٹ کا چیف جسٹس بنا دیا گیا ہے۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے نگران وزراء اپنے کردار سے آنے والوں کے لئے مثال قائم کریں۔ نگران وزیر اعظم نے کہا ہے الیکشن کمیشن کو مقررہ وقت پر انتخابات کرانے کے لئے ہنگامی اقدامات کرنے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہیں۔ نگران وزیر اعظم سے صدر نے کہا ہے کہ عبوری دور میں کوئی ایسی منفی مثال قائم نہیں کرنی چاہئے جسے جمہوریت دشمن عناصر غلط طور پر استعمال کر سکیں۔ انتخابات وقت مقررہ پر کرانے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں۔

○ سندھ کی نو رکنی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ ان میں سے 5 کا تعلق ممتاز بھٹو کی پارٹی سے ہے وزراء میں کنور ادریس' جام کرار' انیتا غلام علی' نبی بخش بھرگڑی' اللہ واریو سومرو' پیر عبدالرزاق' ڈاکٹر روشن پیچھو' مقبول رحمت اللہ اور مظفر صادق شامل ہیں۔

○ سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ایک تیسری قوت دونوں بڑی سیاسی جماعتوں کو ناک آؤٹ کرکے اقتدار پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔ لیکن عوام اس سازش کو ناکام بنا دیں گے۔ منگل کی شام کو وزیر اعظم ہاؤس سے سینیٹر گلزار کی رہائش گاہ پر منتقل ہونے کے بعد وہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہی تھیں۔

○ وفاقی کابینہ میں توسیع کی گئی ہے۔ پیپلز پارٹی کی حکومت کے سابق وزیر افضل خان' مصطفے جتوئی کے بھائی ڈاکٹر عبدالغفار جتوئی اور بلوچستان کے ڈاکٹر عبدالحئ وفاقی کابینہ میں شامل ہو گئے ہیں۔ صدر لغاری نے نگران وزراء سے حلف لیا۔ اس موقعہ پر نگران وزیر اعظم ملک معراج خالد بھی موجود تھے۔

○ نگران وزیر اعظم ملک معراج خالد نے کہا ہے کہ آزادنہ اور منصفانہ انتخابات کے لئے الیکشن کمیشن کو بااختیار بنا جائے گا۔ نگران وزیر اعظم نے وفاقی وزیر صنعت سے گفتگو میں کہا کہ مہنگائی کو روکا جائے' قیمتوں میں کمی کے اقدامات کئے جائیں اور مہنگائی کے خاتمہ کے لئے جامع پالیسی بنائی جائے۔

○ سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں سپریم کورٹ میں رٹ دائر کر رہی ہوں ایک ماہ میں بحال ہو جاؤں گی۔ صدارتی فرمان میں لگائے گئے الزامات بے بنیاد ہیں۔

○ دہلی ائرپورٹ کے قریب دو طیارے فضا میں ٹکرانے سے اندیشہ ہے کہ ساڑھے تین سو کے لگ بھگ افراد ہلاک ہو گئے۔ طیاروں کا ملبہ دہلی کے مضافات میں آبادی پر گرا۔ ایک طیارہ سعودی عرب کا اور ایک قازقستان کا ہے۔ ایک طیارہ ائرپورٹ سے اڑا ہی تھا کہ لینڈ کرنے کی تیاری کرنے والے طیارے سے ٹکرا گیا۔

○ کراچی میں سرشام ماں اور اس کی تین بیٹیوں کو گھر میں قتل کر دیا گیا۔ گھر کا سربراہ کے ڈی اے میں ملازم ہے۔ واردات کے وقت وہ دفتر میں تھا۔ ملزموں نے گھر کا سامان الٹ پلٹ دیا تاہم کوئی چیز ساتھ نہیں لے گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ بظاہر یہ واقعہ دیرینہ دشمنی کا شاخسانہ لگتا ہے۔

○ تحریک استقلال کے ائرمارشل ریٹائرڈ اصغر خان کی درخواست پر سپریم کورٹ نے سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ اور آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل اسد درانی کو نوٹس جاری کر دیئے ہیں ان پر الزام ہے کہ 1990ء کے انتخابات میں مہران بینک سے 15 کروڑ روپے نکلوا کر مختلف افراد میں تقسیم کئے۔ درخواست گزار نے کہا ہے کہ ان دونوں نے غلط طرز عمل اختیار کیا مسلح افواج کی شہرت اور نظم و ضبط کو نقصان پہنچایا۔ ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

○ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے جنوبی ایشیا کو ایٹمی ہتھیاروں سے پاک رکھنے کی قرارداد منظور کر لی ہے۔ پاکستان اور بنگلہ دیش کی اس قرارداد کے حق میں 130 ووٹ آئے بھارت' بھوٹان اور ماریشس نے قرارداد کی مخالفت کی 8 ممالک غیر جانبدار رہے۔

○ آل انڈیا ریڈیو نے بتایا ہے کہ صدر لغاری کے ہسپتال جانے کی خبر مکمل طور پر پوشیدہ رکھی گئی۔ وہ تین دن سے بے چینی محسوس کر رہے تھے۔

○ وزیر اطلاعات مسٹر ارشاد احمد حقانی نے کہا ہے کہ حکومت پر فوج کا دباؤ نہیں۔ تمام فیصلے میرٹ پر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نگران وزیر اعظم کا غلط لوگوں سے کوئی تعلق نہیں۔ سیٹھ عابد کے ساتھ تصویر شائع ہونا محض اتفاق ہے۔ اقبال بیگ کے ساتھ تعلقات کا ثبوت ہو تو جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ ناجائز طور پر الاٹ کئے گئے پلاٹوں کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ امید ہے کہ صدر بھی وی آئی پی کلچر کے خاتمہ کی پالیسی کے حوالے سے نظر ثانی کریں گے۔

○ سندھ کے وزیر اعلیٰ ممتاز بھٹو نے کہا ہے کہ میں اب بھی کنفیڈریشن کا حامی ہوں۔ اس کا مقصد ملک توڑنا نہیں ہے۔ بلکہ اختیارات کی تقسیم ہے۔ منتخب وزیر اعظم کو پھانسی ہو سکتی ہے تو مرتضیٰ کے قتل میں ملوث افراد کو بھی سزا ہو سکتی ہے۔ اگر نگرانوں پر الیکشن لڑنے کی پابندی لگی تو قانون کے مطابق عمل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میرا بیٹا الیکشن لڑے گا۔

○ پنجاب کے نئے گورنر خواجہ احمد طارق رحیم جوڑ توڑ کے ماہر ہیں وہ صدر لغاری کے دوست ہیں 1988ء میں رکن قومی اسمبلی منتخب ہوئے۔ بے نظیر کابینہ میں کچھ دیر وفاقی وزیر رہے 1990ء میں بے نظیر کے خلاف تحریک عدم اعتماد کو ناکام بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ خواجہ طارق رحیم کو پنجاب کا گورنر بنانا وہ واقعہ ہے جس سے عبوری حکومت کو نقصان پہنچے گا۔ انہیں ان اعلیٰ سیاسی قدروں کے معیار پر فائز تصور نہیں کیا جاتا' جن پر نگران وزیر اعظم فائز ہیں۔

○ جمیعت العلمائے اسلام کے مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ انتخابات 90 روز میں نہ ہوئے تو پھر کبھی نہیں ہوں گے۔

**IMPORTANT**
FARHAT CLINIC (HOMOEO)
SHIFTED FROM NASIRABAD
TO RAJEKI ROAD (NEAR BAIT)

**مکان کرایہ کیلئے خالی ہے**
دار الفتوح برلب سڑک ساہیوال روڈ برقبہ دس مرلہ ایک مکان اچھی حالت میں کرایہ کے لئے موجود ہے۔ واقفین زندگی کو ترجیح دی جائے گی۔ رابطہ
حافظ حفیظ الرحمٰن
ایوان محمود - ربوہ

**ضرورت ہے**
کلینک میں کام کرنے کیلئے کارکن کی ضرورت ہے خواہشمند اپنے صدر محلہ / جماعت کی تصدیق کے ساتھ خود ملیں۔
عزیز ہومیو کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ
فون: 212399

**کہکشاں ہاؤسنگ سکیم میں**
پانچ' دس مرلہ' اور ایک کنال کے چند پلاٹس اور ربوہ میں پلاٹ اور مکان کی خرید و فروخت کے لئے تشریف لائیں۔
رابطہ کہکشاں پراپرٹی سینٹر
کہکشاں کالونی بالمقابل جلسہ گاہ جدید ربوہ
فون: 211842

**مکان برائے فروخت**
مکان نمبر 28/18 دار الرحمت وسطی ربوہ برائے فروخت ہے۔ خواہشمند حضرات براہ راست رابطہ کریں۔ پراپرٹی ڈیلرز حضرات سے معذرت
رابطہ
میر غلام احمد نسیم۔ مکان 1/2 دار العلوم غربی
ربوہ فون: 817-04524

ربوہ اور ربوہ کے گرد و نواح میں زرعی و سکنی مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے رجوع کریں
**برادرز اسٹیٹ ایجنسی**
8- بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ
ربوہ

**HOMOEOPATHY**
A BETTER APPROACH TO HEALTH
**DR. MANSOOR AHMAD SYED,** M.B.B.S.,
583/D, FAISAL TOWN LAHORE.
PHONE: 5161204 , 5163045.
CONSULTATION ONLY BY APPOINTMENT.